PRESS RELEASE

For immediate release
November 23, 2021

SECP amends regulations to greatly facilitate SMEs and Startups

ISLAMABAD, November 23: The SECP has introduced amendments in the Companies (Further Issue of Shares) Regulations, 2020 to address the impediments faced by the corporate sector, particularly startups and small companies, in raising equity through conventional modes. Key changes include permission to convert one class of shares into another class, issuance of shares with differential rights without approval of the SECP, and specification of mechanism for valuation of non-cash assets.

As per the law, companies can have more than one kind of shares conferring varying rights of dividend, voting and participation depending upon the needs of its capital providers. The requirement of prior approval of SECP has now been abolished. Such a measure will considerably help reduce administrative burden and will contribute towards growth of fast-paced corporate world by removing a layer of regulatory approval.

Another vital amendment is to permit conversion of one class or kind of shares into another class or kind e.g. ordinary into preference shares. Currently, the Regulations only allow conversion of preference shares into ordinary shares while no mechanism is provided for other classes of shares. The change aims to facilitate companies in maintaining an optimal capital structure considering their own financial needs and demands of their shareholders.

Besides, a complete mechanism for valuation of immovable property, intangible assets or services has been introduced. Now, the consulting engineers registered with Pakistan Engineering Council and QCR rated chartered accountant firms will be eligible to conduct valuation for the purposes of the Act.

These amendments have been introduced in consideration of numerous queries and suggestions received from small companies and startups, and are at par with the international jurisdictions.

ایس ای سی پی کی ایس ایم ایز اور سٹارٹ اپس کو فنانس تک آسان رسائی کے لئے ریگولیشنز ترامیم

اسلام آباد(نومبر 23): ایس ای سی پی نے ایکویٹی بڑھانے میں حائل رکاوٹوں کو دور کرنے کے لیے کارپوریٹ سیکٹر، خصوصی طور پر اسٹارٹ اپس اور چھوٹی کمپنیوں کو پیش نظر رکھتے ہوئے کمپنیز (فردر ایشو آف شئیرز) ریگولیشنز، 2020 میں ترامیم متعارف کروائی ہیں۔ نمایاں تبدیلیوں میں کمپنیز کے شئیرز کی واپسی خریداری کی سہولت، ایس ای سی پی کی منظوری کے بغیر مختلف حقوق کے ساتھ کمپنی کے شئیرز کا اجراء، اور نان کیش ایسٹس کی تشخیص کے طریقہ کار کی وضاحت شامل ہے۔

موجودہ قانون میں کمپنیوں کو ایک سے زیادہ قسم کے شئیرز رکھنے اور کیپٹل فراہم کرنے والوں کے تقاضوں کے مطابق مختلف طرز کے ڈیویڈنڈ اور شراکت داری کے حقوق جاری کرنے کا حق حاصل ہے۔ اب کمپنیاں ایس ای سی پی کی پیشگی منظوری کے بغیر بھی ایسے حصص جاری کر سکتی ہیں۔ اس ریگولیٹری منظوری کے خاتمے سے لاگت کے انتظامی بوجھ کو کم کرنے میں مدد ملے گی اور کارپوریٹ سیکٹر کو ترقی ملے گی۔

ایک اور اہم ترمیم یہ ہے کہ حصص کی ایک کلاس سے دوسری کلاس یا قسم میں تبدیلی (مثال کے طور پر عمومی حصص کی ترجیحی حصص میں تبدیلی) کی اجازت دی گئی ہے۔ فی الحال، یہ ضوابط صرف ترجیحی حصص کو عمومی حصص میں تبدیل کرنے کی اجازت دیتے ہیں جبکہ حصص کی دوسری کلاسوں کے لیے کوئی طریقہ کار موجود نہیں ہے۔ ان ترامیم کے نتیجے میں کمپنیوں کو ان کی اپنی مالی ضروریات اور اپنے شیئر ہولڈرز کے مطالبات کو مد نظر رکھتے ہوئے بہترین سرمائے کے ڈھانچے کو برقرار رکھنے میں سہولت ملے گی۔

اس کے علاوہ، غیر منقولہ جائیداد، غیر طبعی اثاثوں یا خدمات کی تشخیص کے لیے ایک مکمل طریقہ کار بھی متعارف کرایا گیا ہے۔ اب پاکستان انجینئرنگ کونسل اور کوالٹی کنٹرول ریویو (QCR) ریٹیڈ چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ فرموں کے ساتھ رجسٹرڈ کنسلٹنگ انجینئرز ایکٹ کے مطابق ویلیوایشن کرنے کے اہل ہوں گے۔

یہ ترامیم متعدد سٹیک ہولڈرز اور سمال اینڈ میڈیم انٹرپرائزز کی جانب سے کئے جانے والے سوالات اور موصول ہونے والی تجاویز کو مد نظر رکھتے ہوئے متعارف کروائی گئی ہیں جو کہ بین الاقوامی دائرہ اختیار کے مطابق ہیں۔

Securities and Exchange Commission of Pakistan
NICL Building, 63 Jinnah Avenue, Islamabad
Tel: 051-9214005